نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغاخان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

باغبان حضرات موسم گرما میں پھلدار پودوں کی خصوصی دیکھ بھال کریں،ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور10 مئی 2022:(   ) محکمہ زراعت پنجاب کے ترجمان کے مطابق باغبان موسم گرما میں پھلدار پودوں کی خصوصی دیکھ بھال کریں تاکہ اچھی کوالٹی کا پھل حاصل کیا جاسکے۔ترجمان کے مطابق گرمی اور خشکی سے پھل جھلس جاتا ہے اوراس کا چھلکا پھٹ جاتا ہے جس سے پھل کی خاصیت متاثر ہوتی ہے۔زیادہ گرمی کی وجہ سے پتوں کے مسام بند ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے ضیائی تالیف کا عمل صحیح طور پر نہیں ہوتا اور پودوں میں خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔شدید گرمی کی وجہ سے پتے زرد ہوجاتے ہیں اوران میں سبز مادہ (کلوروفل) نہ ہونے کی وجہ سے پتے نشاستہ یعنی کاربوہائیڈریٹ نہیں بناسکتے اوراس طرح پھل کی نشوونما بری طرح متاثر ہوتی ہے۔سخت گرمی پھل کے شدید کیرے کا باعث بنتی ہے اور پھل کا بیشتر حصہ مئی اور جون کے مہینوں میں ہی گر جاتا ہے۔پودے کے ساتھ ساتھ پھل بھی داغ دار ہوجاتا ہے کیونکہ بعد دوپہر گرمی کا زیادہ اثر اسی طرف ہوتا ہے۔اس قسم کا زیادہ نقصان ترشاوہ پھلوں میں خاص طور پر لیموں، مالٹا اور گریپ فروٹ پر ہوتا ہے۔کمزور، چھوٹے یا ایسے پودے جن کو پانی کم ملتا ہو گرمی سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔باغبان پودوں کو سخت گرمی سے بچانے کیلئے جنوب مغربی حصے کی طرف جنتر کی باڑ لگادیں۔ملچنگ (Mulching) کرنے سے زمین کے درجہ حرارت کو معتدل رکھا جاسکتا ہے اوراس طرح سے زمین میں سے پانی کا ضیاع بہت کم ہوتا ہے۔ترجمان نے مزید کہا کہ بڑے پودوں کی 10 سے 12 دن کے وقفہ سے اور چھوٹے پودوں کی 5 سے 6 دن کے وقفہ سے ہلکی آبپاشی کرتے رہیں۔نئے لگائے گئے پودے گرمی سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں ان پودوں پر سرکنڈا، پرالی یا ٹاٹ وغیرہ سے سایہ کریں۔نئے باغات میں شروع کے چند سالوں تک جنتر کاشت کریں تاکہ پودوں پر گرمی کا اثر کم ہو۔گرمیوں کے موسم میں پھل دار پودوں کے تنوں کو نیلا تھوتھا اور چونا کا محلول ملا کر سفیدی کرنے سے گرمی کے اثرات سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے اوراس طرح تنے کا چھلکا پھٹنے سے محفوظ رہتا ہے۔

☆☆☆